بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷ / ۷۲ | اتوار ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ۶ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش ۶ فروری ۱۹۸۳ء | نمبر ۳۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۵ تبلیغ / فروری ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت ٹانگ میں شدید درد اور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے ناساز ہے احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو جلد از جلد صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت وجود تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے آمین ۔

ربوہ : ۴ تبلیغ / فروری ۔ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور خطبہ جمعہ میں آیات قرآنی سورۃ حٰمٓ السجدہ ۳۱ تا ۳۳ کی تفسیر میں قرآنی ہدایت کے بموجب "داعی الی اللہ" ہونے کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ داعی الی اللہ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر اس پر استقامت اختیار کرتے ہیں یعنی اللہ پر کامل توکل کر کے غیر سے کلی طور پر مستغنی ہو جاتے ہیں اس راہ میں ہر قسم کی اندرونی و بیرونی مشکلات کو صدق دل سے خوش آمدید کہہ کر برداشت کرتے ہیں ۔ اس کے نتیجہ میں ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ کسی قسم کا خوف نہ کھاؤ اور غم نہ کرو ۔

حضور ایدہ اللہ نے استقامت کی تشریح میں تاریخ احمدیت سے دو عظیم شہداء کے واقعات بطور مثال بیان فرمائے ۔ حضور نے فرمایا فرشتوں کا یہ کہنا کہ کوئی خوف اور غم نہ کرو دو معنی رکھتا ہے ایک تو یہ کہ جو خوف اور غم لاحق ہے اس کے ازالے کے اللہ تعالیٰ جلد تر سامان پیدا کر دیگا دوسرا یہ کہ خدا کے رستے کے غم، غم نہیں ہوتے بلکہ داعیان الی اللہ کے دل کی تمنا ہی یہ ہوتی ہے کہ وہ خدا اور اس کے دین کی راہ میں قربان ہو جائیں ۔ جس طرح سے بعض صحابہؓ نے دعائیں کروا کروا کے شہادت حاصل کی ۔

حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آگے بڑھو اور غموں اور خوفوں کو دور کر کے راحت و اطمینان کی فضا پیدا کرو کیونکہ تمہارے مقدر میں یہی لکھا ہے ۔

حضور نے ایک بجکر سات منٹ پر خطبہ شروع فرمایا اور ایک بجکر ۴۴ منٹ پر ختم فرمایا اس طرح سے حضور نے ۳۷ منٹ خطبہ ارشاد فرمایا ۔

اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی کی جگہ بناؤ

خدا کے رحم کے اُمیدوار ہو جاؤ اور اُسکی طرف پوری قوت کے ساتھ حرکت کرو

"..... سو نیکی کرو اور خدا کے رحم کے اُمیدوار ہو جاؤ ۔ خدا تعالیٰ کی طرف پوری قوت کے ساتھ حرکت کرو ۔ اور اگر یہ نہیں تو بیمار کی طرح اُفتاں خیزاں اس کی رضا کے دروازے تک اپنے تئیں پہنچاؤ اور اگر یہ بھی نہیں تو مردہ کی طرح اپنے اٹھائے جانے کا ذریعہ صدقہ خیرات کی راہ سے پیدا کرو ۔ نہایت تنگی کے دن ہیں اور آسمان پر خدا کا غضب بھڑک رہا ہے ۔ آج محض زبانی لاف و گزاف سے تم پار نہیں ہو سکتے ایسی حالت بناؤ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو اور ایسے تقویٰ کی راہ پر قدم مارو کہ وہ رحیم و کریم خوش ہو جائے ۔ اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی کی جگہ بناؤ ۔ اپنے دلوں پر سے ناپاکیوں کے زنگ دور کرو ۔ بیجا کینوں اور بخلوں اور بدزبانیوں سے پرہیز کرو اور قبل اس کے کہ وہ وقت آوے کہ انسان کو دیوانہ سا بنا دے بے قراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ ۔ عجب بدبخت وہ لوگ ہیں کہ جو مذہب صرف اس بات کا نام رکھتے ہیں کہ محض زبان کی چالاکیوں پر سارا دارومدار ہو اور دل سیاہ اور ناپاک اور دنیا کا کیڑا ہو ۔ پس اگر تم اپنی خیر چاہتے ہو تو ایسے مت بنو ۔ عجب بدقسمت وہ شخص ہے کہ جو اپنے نفس امارہ کی طرف ایک نظر بھی اٹھا کر نہیں دیکھتا اور بدبودار تعصب سے دوسروں کو بدزبانی سے پکارتا ہے ۔ پس ایسے شخص پر ہلاکت کی راہ کھلی ہے ۔ سو تقویٰ سے پورا حصہ لو اور خدا ترسی کا کامل وزن اختیار کرو اور دعاؤں میں لگے رہو تا تم پر رحم ہو ....."

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۷۲-۷۵)

"خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کر کے اپنے تئیں بچا لو قبل اس کے کہ جو وہ ہولناک دن آوے جو ایک دم میں تباہ کر دیگا اور فرماتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرتے ہیں اور بدی سے بچتے ہیں اور پھر اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میرا فضل تیرے نزدیک آگیا یعنی وہ وقت آگیا کہ تو کامل طور پر شناخت کیا جاوے ۔ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا ..... دیکھو آج میں نے بتلا دیا ۔ زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہوگا اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا پکڑا جائے گا ۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۸۰-۸۱)

جماعتِ احمدیہ کی پونسٹھویں مجلس مشاورت ○ جملہ امراء اضلاع جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ یکم ۔ ۲ ۔ ۳ اپریل ۱۹۸۳ء / شہادت ۱۳۶۲ ہش بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی ● ۱ ۔ سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لیے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۸۳ء مقرر کی گئی ہے ۔ جملہ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں ● ۲ ۔ نمائندگان شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں ۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں ہو اور حسب قواعد ہو ● ۳ ۔ نمائندگان شوریٰ کی اطلاعات میں یہ تصدیق آنی بھی لازمی ہے کہ نمائندگان (مطابق قواعد شوریٰ) چندوں کے بقایا دار نہیں ہیں ● ۴ ۔ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے ● ۵ ۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں ● ۶ ۔ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمادیں ۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر مسعود احمد دہلوی ۔ سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا

سفرِ لاہور اور اس کی مختصر روداد

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم۔اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

نوٹ:۔ یہ روداد صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین کر رہا ہے۔

(قسط اوّل)

ربوہ سے روانگی

۱۳ صلح ۱۳۶۲ ہش بمطابق ۱۳ جنوری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز عصر سوا چار بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ چند دن کے لئے لاہور تشریف لے گئے۔ اندرون ملک حضور کا یہ پہلا تربیتی دورہ تھا روانگی سے قبل حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور اپنے پیچھے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ کو امیر مقامی مقرر فرمایا۔

شیخوپورہ میں قیام

اس سفر میں مکرم میجر (ریٹائرڈ) حمید احمد کلیم صاحب پرائیویٹ سیکرٹری، مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ مکرم کمال یوسف صاحب امیر و مشنری انچارج ناروے اور خاکسار راقم الحروف بھی حضور کے ہمراہ تھے ٹھیک ۹ بجے شام شیخوپورہ پہنچنے پر حضور مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ کی کوٹھی پر تشریف لے گئے جہاں بہت سے احباب حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ ان میں مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور بھی شامل تھے جماعت کے دستور سے مصافحہ کرنے کے بعد حضور ایک کمرے میں تشریف فرما ہوئے جو معززین شہر سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جلد ہی سوال و جواب کی بے تکلف مجلس شروع ہو گئی جو ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس دوران چائے پیش کی گئی لیکن سوال و جواب میں حاضرین کی دلچسپی بدستور قائم رہی۔

لاہور میں ورودِ مسعود

آٹھ بجے شب حضور مع قافلہ لاہور روانہ ہوئے۔ مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ مع چند دیگر احباب بھی حضور کے ہمراہ تھے نو بجنے میں ابھی چند منٹ باقی تھے کہ قافلہ بخیر و عافیت چوہدری صاحب موصوف کی کوٹھی واقع لاہور چھاؤنی پہنچ گیا۔ رات بھیگ چکی تھی۔ سردی بھی بہت تھی۔ اس کے باوجود جماعت احمدیہ لاہور کے منتخب احباب بڑی دلجمعی اور شوق کے ساتھ باہر صف بنا کر محوِ انتظار تھے دونوں کوٹھیوں کے درمیان لانز میں قناتیں اور شامیانے لگا کر حضور سے ملاقات کے لئے خواتین اور احباب کے بیٹھنے کا بڑا سادہ مگر باوقار طریق پر الگ الگ انتظام تھا۔ مہمانوں کے قیام و طعام اور حضور سے ملاقاتوں اور استقبالیہ تقریب کے جملہ انتظامات میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے جملہ اراکین بڑے انہماک اور دلی خلوص کے ساتھ سرگرم عمل تھے۔

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جو قافلہ کے ساتھ لاہور تشریف لائے تھے حضور سے اجازت لے کر اسی رات ربوہ واپس آ گئے۔ اسی طرح مکرم کمال یوسف صاحب بھی اگلے روز حضور سے ملاقات کے بعد عازم ناروے ہو گئے۔

نماز جمعہ کی ادائیگی

۱۴ جنوری جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ نماز جمعہ حضور نے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں پڑھائی۔ نماز سے قبل ایک گھنٹہ تک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً پر بصیرت افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ آپ نے قرآن کریم کی متعدد آیات اور حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل اسوہ کی روشنی میں احبابِ جماعت کو نصیحت فرمائی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا رنگ اختیار کرنے کے لئے نصیحت کو قبول کرنے کی اہلیت پیدا کریں۔ نفس کی جھوٹی عزت سے بچیں۔ طیب اور صالح بنیں۔ اپنے دل میں خشیت اللہ پیدا کریں۔ آپ نے دو ردے کر فرمایا کہ آج صبغۃ اللہ کے بغیر دنیا کی نجات ممکن نہیں ہے۔ اور صبغۃ اللہ قرآن کریم کی اتباع اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی پیروی ہی سے حاصل ہو سکتا ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کے چھوٹے اور بڑے، عورت اور مرد سب کو اپنی روح اور جسم کے ذرہ ذرہ میں اللہ کا رنگ پیدا کرنے کے لئے قرآن کریم اور سنتِ خیر الانامؐ کی پوری پوری پابندی کرنی چاہیئے۔

حضور نے ٹھیک دو بجے خطبہ دینا شروع کیا جو ۳ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ حضور کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے مقامی جماعت کے علاوہ شیخوپورہ اور لاہور کے گرد و نواح کی جماعتوں کے کثیر التعداد احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ مسجد اور اس کا صحن اور بالائی منزلیں خطبہ شروع ہونے سے پہلے نمازیوں سے بھر چکی تھیں۔ یہاں تک کہ جب نماز شروع ہوئی تو ملحقہ پلاٹ پٹرول پمپ اور پچھلی گلیاں بھی ناکافی ثابت ہوئیں۔ بعض مہمان احباب نے بھی خطبہ جمعہ سنا۔ ان میں سے ایک دوست کہنے لگے مولوی صاحبان تو ہمیں کچھ اور ہی بتاتے تھے یہاں تو بات ہی کچھ اور ہے۔ چنانچہ وہ نماز میں بھی ہمارے ساتھ شامل ہو گئے۔ دونوں نمازیں ادا کرنے کے بعد حضور نے محراب سے باہر ایک نئی صف بنوا کر محترم محمد خان صاحب نیازی مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ باقی احباب نے مسجد کے اندر اپنی اپنی صفوں میں نماز جنازہ میں حضور کی اقتدا کی۔ مرحوم میانوالی سے ۱۹۳۵ء میں مسیحائی کی تلاش میں قادیان ایسے حال میں پہنچے کہ راہ حق کی یہ منزل کہیں پا پیادہ اور کہیں سائیکل پر سفر کرتے ہوئے طے کی تھی۔

طلباء سے ملاقات

۳½ بجے حضور واپس قیام گاہ پر تشریف لائے اور نصف گھنٹہ کے بعد قیادت خدام الاحمدیہ دہلی دروازہ کے زیر انتظام مختلف کالجوں کے ۵۰ کے لگ بھگ مہمان طلباء کی ایک مجلس میں تشریف لائے۔ اس موقعہ پر طلباء نے بڑی خوش اسلوبی اور بے تکلفی کے ساتھ مختلف سوالات کئے۔ ان کا تسلی بخش جواب پا کر ایک طالب علم بے اختیار کہہ اٹھے کہ کیا ایسی بھی کوئی مدلل کتاب ہے جس میں ان سوالات اور اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہوں۔ یہ مجلس سوال و جواب قریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی اس کے تھوڑی دیر بعد حضور نے مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر احباب میں رونق افروز ہوئے۔ اس مجلس میں احمدیہ انٹرکالجیئٹ ایسوسی ایشن لاہور کے اکثر اراکین اور بعض مہمان طلباء بھی موجود تھے جو قبل ازیں سوال و جواب کی مجلس کے اختتام پر یہیں ٹھہر گئے تھے۔ اس موقعہ پر تعلیمی مسائل اور حصولِ علم کے بارہ میں طلباء کے بعض سوالوں کا جواب دیتے ہوئے حضور نے ان کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ مفید مشورے دیئے اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ یہ مجلس ارشاد ایک گھنٹے تک جاری رہنے کے بعد آٹھ بجے قریب اختتام پذیر ہوئی۔

اجتماعی ملاقاتیں

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور نے حضور سے احباب کی ملاقاتوں کا بڑے احسن رنگ میں انتظام کر رکھا تھا۔ اجتماعی ملاقاتوں کا سلسلہ چونکہ ۱۵ سے ۱۸ جنوری تک جاری رہنا تھا۔ اس لئے انہوں نے احباب جماعت کی سہولت کے پیش نظر ہر روز چار چار پانچ پانچ حلقوں کی ملاقات کا پروگرام بنا رکھا تھا۔ جن حلقہ جات کی باری ہوتی وہاں سے عورتیں اور مرد۔ چھوٹے بڑے۔ خدام و انصار صبح ۸ بجے سے کوٹھی کے لانز میں قناتیں اور شامیانے لگا کر بنائے گئے پنڈال میں جمع ہونے شروع ہو جاتے۔ مستورات کے لئے پردہ میں بیٹھنے کا الگ انتظام تھا ان چار دنوں میں حضور کا یہ معمول رہا کہ پہلے دس ساڑھے دس بجے مستورات میں تشریف لے جاتے اور گھنٹے ڈیڑھ گھنٹے تک ان کے مسائل سنتے۔ ان کے سوالوں کے جواب دیتے۔ ان کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں ضروری ہدایات فرماتے۔ خواتین کی اجتماعی ملاقاتوں کی نگرانی اور انتظامی امور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ لاہور اور مجلس عاملہ کی اور بہت سی مخلص اور مستعد کارکنات اور ممبرات مجلس عاملہ لاہور نے سرانجام دیئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے رابطہ اور مجالس میں رفاقت کے فرائض حضور کی بیگم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ اور حضور کی ہمشیرہ محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ ادا کرتی رہیں۔ احمدی مستورات اپنے ساتھ بعض مہمان بہنوں کو بھی لاتی رہیں۔

اس ملاقات کے معاً بعد حضور مردوں میں تشریف لے جاتے۔ پہلے ان کو کھل کر سوالات کرنے کا موقعہ دیتے۔ اور پھر ان کا جواب دیتے۔ جہاں ضروری سمجھتے جماعت کی

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط دوم

انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی مشترکہ غرض

اخوّت و مودّت

مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹ فاضل ۔ ربوہ

مومن کے بعض اوصاف

اللہ تعالیٰ نے مومن کے بہت سے اوصاف قرآن کریم میں بیان کیے ہیں جن میں کسی کا نہ ہونا ایمان میں نقص پر دلالت کرتا ہے ۔ ان اوصاف میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو باہمی مودّت و اخوّت ، بھائی چارہ اور وحدت پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں ۔ مثلاً فرمایا ۔

يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ ۔ (الرعد ع ۳۲)

وہ صلہ رحمی کا خاص خیال رکھتے ہیں وہ ان تعلقات کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں جن کے قائم رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے ۔

يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۔

(الدھر)

وہ خدا تعالیٰ کی محبت پر مسکین ، یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں گویا ایک مومن جہاں تک ممکن ہو اپنے ایک بھائی کو بھوکا اور خالی پیٹ نہیں رہنے دیتا ۔ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۔ (آلِ عمران ۱۲۵)

وہ غصہ کو دباتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں یعنی اگر کسی بھائی سے کوئی قصور ہو جائے تو وہ غیظ و غضب سے مغلوب ہو کر اس کو سزا دینے پر نہیں تل جاتے بلکہ اس سے درگزر کرتے ہیں ۔

لَا يَجِدُوْنَ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۔

(الحشر : ۱۰)

وہ اس مال کی خواہش نہیں رکھتے جو دوسروں کو دیا گیا ہے اور دوسروں کو باوجود اس کے کہ وہ غریب اور حاجت مند ہیں اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے ہیں یعنی ایک مومن اپنے بھائی کی دولت و ثروت کو دیکھ کر اس پر حسد نہیں کرتا بلکہ وہ خود محتاج اور غریب ہونے کے باوجود اپنے بھائی کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر ترجیح دیتا ہے ۔

انسان کے اندر ایک طبعی جذبہ رکھا گیا ہے کہ وہ دوسروں سے آگے بڑھے لیکن جب یہ خواہش حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے تو انسان کے دل میں یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ صرف میں آگے بڑھوں اور کوئی نہ بڑھے اس کو حسد کہتے ہیں اس کو اسلام نے ناپسند کیا ہے اور قرآن کریم میں یہ دعا سکھائی ہے کہ

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

(الفلق)

میں خدا تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں حاسد کی شرارت سے جب وہ حسد کرے ۔

مومن کینہ ور نہیں ہوتا وہ کسی سے بغض نہیں رکھتا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ ۔ (الحجر ع ۳)

اور ہم نے مومنوں کے دلوں سے کینہ نکال دیا ہے یعنی مومن کا یہ کام نہیں کہ کسی کی نسبت دل میں کینہ رکھے اس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔

اَلْمُؤْمِنُ لَيْسَ بِحَقُوْدٍ

(کنوز الحقائق)

مومن کینہ توز نہیں ہوتا وہ اپنے دل میں کسی کی نسبت کینہ نہیں رکھتا ۔

مومن صرف خود ہی دوسروں پر رحم کر کے ان کی غلطی معاف نہیں کر دیتا بلکہ وہ دوسروں پر رحم کرنے کی تلقین کرتا ہے

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۔

(البلد)

جب تمام لوگ ایک دوسرے کو اس قسم کی تلقین کرتے رہیں تو بھائی چارہ قائم رہتا ہے ۔ اس میں کوئی کمزوری واقع نہیں ہوتی ۔

اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ۔ (الفتح)

گو مومن دشمن اسلام کے خلاف بہت جوش رکھنے والے ہوتے ہیں ۔ لیکن وہ آپس میں بڑی محبت و پیار سے پیش آتے ہیں باہم لڑتے جھگڑتے نہیں کرتے ۔ ایک دوسرے پر سختی نہیں کرتے بلکہ نہایت ملاطفت سے پیش آتے ہیں ۔

مومن کی اور بھی بہت سی ایسی صفات قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں جن کی وجہ سے بھائی چارہ کی فضا قائم رہتی ہے لیکن یہاں صرف چند ایک کا ذکر کیا گیا ہے ؟ معلوم ہو کہ اسلام اپنے متبع سے کیا چاہتا ہے اسلام یہ چاہتا ہے کہ اس کے متبعین کے درمیان اخوت و مودت کا ایسا رشتہ قائم ہو جائے کہ وہ ایک ہی وجود نظر آئیں اور دشمن کے سامنے وہ بنیان مرصوص یعنی سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند نظر آئیں ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کی اس تعلیم کو ہمیشہ پیش فرماتے رہے اور اپنے ماننے والوں اور پیروؤں کو یہ نصیحت کرتے رہے کہ دیکھنا اخوت و مروت اور بھائی چارہ کی صفت سے متصف رہنا ۔ اس میں کوئی نقص واقع نہ ہو ۔ آپ نے فرمایا :۔

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ ۔ (بخاری کتاب الایمان)

تم میں سے کوئی اس وقت تک صحیح مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے ۔

اِنَّ اَحَدَكُمْ مِرْاٰةُ اَخِيْهِ فَاِنْ رَاٰى بِهٖ اَذًى فَلْيُمِطْهُ عَنْهُ ۔ (ترمذی)

تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کے لیے بطور آئینہ کے ہے اگر وہ اس میں کوئی نقص اور عیب دیکھے تو وہ اس کو دور کر دے اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جب کسی کو عیب کی اطلاع ملے تو بجائے اس کے کہ وہ اس عیب کا دوسروں کے سامنے ذکر کرے اور اپنے بھائی کو بے عزت کرے اُسے چاہیئے کہ وہ اس عیب کو دور کرے اور اس کے حال کی اصلاح میں لگ جائے یا جب مومن کسی دوسرے مسلمان بھائی میں کوئی عیب دیکھے تو وہ یہ خیال کرے کہ یہ عیب اسی میں ہے جو اس میں دکھائی دیتا ہے تو وہ متنبہ ہو جائے اور اس کے ازالہ اور اصلاح میں لگ جائے ۔

مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى ۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ)

مومنوں کی مثال ایک دوسرے سے محبت کرنے ایک دوسرے پر رحم کرنے اور ایک دوسرے سے مہربانی سے پیش آنے میں ایک جسم کی سی ہے جس طرح جسم کا اگر ایک حصہ بیمار ہو تو باقی حصہ جسم بھی بیداری ، بے چینی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے اسی طرح ایک مومن کو دوسرے مومن کو تکلیف میں دیکھ کر یہی احساس ہونا چاہیئے کہ گویا وہ خود تکلیف میں مبتلا ہے ۔

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ ۔ (بخاری کتاب الاستیذان)

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں ۔ ۱ ۔ سلام کا جواب دینا ۔ مریض کی عیادت کرنا ۔ جنازہ کے ساتھ جانا ۔ دعوت قبول کرنا اور چھینک مارنے پر یرحمک اللہ کہنا ۔

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا ۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

ایک مومن دوسرے مومن کے لیے مضبوط عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو تقویت دیتا ہے اور مستحکم بناتا ہے اور یہ تبھی ممکن ہو سکتا ہے جب دونوں میں اخوت و مودت پائی جاتی ہو ۔ وہ متحد الخیال ہوں ، نفرت بغض اور کدورت سے پاک ہوں ۔

احکام نبویہ

قرآن کریم کی اتباع میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسی باتوں سے منع فرمایا ہے جن کے نتیجہ میں اخوت و مودت میں فساد پیدا ہوتا ہے وحدت ملی اور وحدت خیال جاتی رہتی ہے ۔ فرمایا :۔

لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ ۔

(بخاری کتاب الادب)

اے مسلمانو ! تم آپس میں بغض نہ رکھو ۔ ایک دوسرے پر حسد نہ کرو باہم دشمنی نہ رکھو اور ایک دوسرے سے تعلقات قطع نہ کرو اور اللہ کے ایسے بندے بن جاؤ جو آپس میں بھائی بھائی ہوں اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ عرصہ تک قطع تعلق کرے اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ عرصہ تک قطع تعلق کرے ۔

ایک اور روایت میں ہے ۔

فَاِنْ مَرَّتْ عَلَيْهِ ثَلَاثٌ فَلْيَلْقَهٗ وَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ

اگر قطع تعلق پر تین دن گزر جائیں تو مومن کا فرض ہے کہ وہ اپنے بھائی کے پاس خود جائے اور اُسے سلام کہے ۔ گویا فرمایا مومن کا فرض ہے کہ وہ تین دن کے گزر جانے پر اپنے بھائی کی طرف خود صلح کا ہاتھ بڑھائے ۔

ایک اور موقع پر آپ نے فرمایا ۔

لَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَافَسُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

كَمَا اَمَرَكُمْ۔ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ وَلَا يَحْقِرُهٗ۔ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا۔ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا يُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ۔ اَلْمُسْلِمُ حَرَامٌ دَمُهٗ وَعِرْضُهٗ وَمَالُهٗ۔ (مسلم باب تحریم الظن)

ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو تجسس نہ کرو۔ ایک دوسرے سے اچھی چیز ہتھیانے کی کوشش نہ کرو ایک دوسرے پر حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ ایک دوسرے سے پیٹھ نہ موڑو یعنی قطع تعلق نہ کرو۔ اور جس طرح تم کو حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس پر ظلم نہیں کرتا۔ اس کو حقیر نہیں جانتا اگر وہ کسی مصیبت میں پڑ جائے اور اس کی مدد کا محتاج ہو تو وہ اس کی مدد کرے اسے بغیر مدد کے نہ چھوڑے آپ نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا تقویٰ یہاں ہے تقویٰ یہاں ہے انسان کے لیے برائی سے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے ہر مسلمان کا خون عزت اور مال دوسرے مسلمان کے لیے حرام ہے اور اس کے لیے واجب الاحترام ہے۔

ایک روایت میں

لَا يَخُوْنُهٗ وَلَا يَكْذِبُهٗ

(ترمذی)

کے الفاظ بھی آئے ہیں کہ وہ اپنے مسلمان کی خیانت نہ کرے چاہے یہ خیانت اس کی ذات سے متعلق رکھتی ہو یا مال سے اور اس سے جھوٹ نہ بولے

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ اَوْ قَالَ الْعُشْبَ۔

(ابو داؤد کتاب الادب)

تم حسد سے بچو حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی یا فرمایا گھاس کو بھسم کر دیتی ہے۔

لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ۔

(ترمذی ابواب النکاح)

کوئی مومن اپنے بھائی کے سودا پر سودا نہ کرے اور نہ اس کے خطبہ پر خطبہ کرے۔

اخوت و مودت کا مقام اللہ تعالیٰ کی نظر میں

اللہ تعالیٰ کی نظر میں مومنوں کی باہمی اخوت و مودت۔ وحدتِ ملی اور وحدتِ خیال کو کیا مقام حاصل ہے۔ وہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل ارشادات سے ظاہر ہے۔ آپ فرماتے ہیں

مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ اَخِيْهِ رَدَّ اللّٰهُ مِنْ وَّجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (ترمذی)

جو شخص اپنے بھائی کی عزت و آبرو کی حفاظت کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرہ سے آگ کو ہٹائے گا۔

لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِيْ حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا دَامَ الْعَبْدُ فِيْ حَاجَةِ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ

اللہ تعالیٰ اس وقت تک انسان کی ضرورتیں پوری کرتا رہتا ہے جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کے لیے کوشاں رہے۔

مَنْ نَفَّسَ مِنْ مُّؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

(مسلم کتاب الذکر)

جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی بے چینی کو دور کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی بے چینیوں اور تکلیفوں کو دور کر دے گا۔ اور جس شخص نے کسی تنگ دست کو آرام پہنچایا اس کے لیے آسانی مہیا کی اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کے لیے آسانیاں مہیا کرے گا جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَرْضٰى ثَلَاثًا۔

اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کو پسند کرتا ہے اور ان تین آدمیوں میں سے وہ بھی ہیں جو باہم متحد ہیں۔ متفرق و منتشر نہیں۔

لَنْ تَعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَلَا تَفَرَّقُوْا)۔

(مسلم کتاب الاقضیۃ)

سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ۔

جس دن اللہ کے سایہ کے سوا کوئی اور سایہ نہ ہوگا اس دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے سایۂ رحمت میں جگہ دے گا۔ ان سات آدمیوں کو گناتے ہوئے حضورؐ نے فرمایا:۔

کہ وہ دو آدمی بھی اللہ تعالیٰ کے سایۂ رحمت میں جگہ پائیں گے جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک دوسرے محبت کرتے ہیں اسی پر وہ متحد ہوئے اور اسی کی خاطر وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔

(رَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ)۔

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّيْ۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ)

اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کہے گا۔ باہم محبت کرنے والے کہاں ہیں۔ میرے جلال کی قسم! آج جب کہ میرے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہیں میں انہیں اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دونگا۔

ان ارشادات نبویہ سے معلوم ہوتا ہے کہ باہم اخوت و مودت نہ صرف اس دنیا میں مفید ہے بلکہ آخرت میں جب کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (لا تزر وازرۃ وزر اخریٰ) یہ خلق اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول اور اس کے دامنِ رحمت میں جگہ پانے کا موجب ہوگا۔

(باقی)

سوانح فضل عمر کے ایک اقتباس سے ۱۹ اسباق

ہو روح میری سجدہ میں سامنے خدا ہو

(مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی میرا بھڑکا۔ آزاد کشمیر)

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں کہ سیرت کے مضمون کو پڑھنا یا سیرت کی تقاریر کو سننا ہی کافی نہیں بلکہ ان واقعات سے جو بے شمار سبق ملتے ہیں انہیں سیکھنا اور عملی زندگی میں ڈھالنا ضروری ہے حضور کی خلافت سے قبل تصنیف فرمودہ کتاب سوانح فضل عمر کا ایک واقعہ اسی نقطہ نگاہ سے پیش ہے۔

حضور ایدہ اللہ محترم شیخ غلام احمد صاحب واعظ کی ایک چشم دید شہادت کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ:

"ایک دفعہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ آج کی رات مسجد مبارک میں گزاروں گا اور تنہائی میں اپنے مولا سے جو چاہوں گا مانگوں گا۔ مگر جب میں مسجد میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی شخص سجدے میں پڑا ہوا ہے اور الحاح سے دعا کر رہا ہے۔ اس کے اس الحاح کی وجہ سے میں نماز بھی نہ پڑھ سکا اور اس شخص کی دعا کا اثر مجھ پر بھی طاری ہو گیا اور میں بھی دعا میں محو ہو گیا۔ اور میں نے دعا کی کہ یا الٰہی! یہ شخص تیرے حضور سے جو کچھ بھی مانگ رہا ہے وہ اس کو دیدے اور میں کھڑا کھڑا تھک گیا مگر یہ شخص سر اٹھائے تو معلوم کروں کہ کون ہے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھ سے پہلے وہ کتنی دیر سے آئے ہوئے تھے۔ مگر جب آپ نے سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت میاں محمود احمد صاحب ہیں۔ میں نے اسلام علیکم کہا اور مصافحہ کیا اور پوچھا میاں! آج اللہ تعالیٰ سے کیا کچھ لے لیا؟ تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تو یہی مانگا ہے کہ الٰہی! مجھے میری آنکھوں سے اسلام کو زندہ کر کے دکھا اور یہ کہہ کر آپ اندر تشریف لے گئے"

(سوانح فضل عمر صفحہ ۱۵۱)

اس اقتباس پر میں نے غور کیا تو متعدد پہلو سامنے آئے۔ خدا کرے کہ میری ذات کے لئے اور جملہ قارئین کے لئے یہ سبق مفید ثابت ہوں۔

۱:۔ میری نظر تنہائی کی عبادت کی طرف چلی گئی اور حضور کے اس فقرہ کی طرف۔

مبارک تم جب تمہیں دعا تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان ویرانوں میں لے جاتی ہے۔ بلاشبہ تنہائی کی عبادت بہت فضیلت رکھتی ہے۔

۲:۔ ریاکار دوسروں کو دکھانے کے لئے لمبے سجدے کرتے ہیں مگر خلا کے عاشق چھپ کر عبادت کرتے ہیں مگر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا عشاق کو ضرور ظاہر کرتا ہے چنانچہ اس واقعہ میں بھی ایسا ہی ہوا۔

۳:۔ تنہائی میں عبادت کرنے سے انسان کا تکبر ٹوٹتا ہے چونکہ خدا عاجزی سکھاتا ہے یہ بزرگ اگر تنہائی میں نہ آتے انہیں کیسے پتہ چلتا کہ مجھ سے بہتر بھی عبادت کرنے والے پائے جاتے ہیں۔

۴:۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مصلح موعود کی دعا کی کشش اس بزرگ کو تنہائی میں لے آئی۔

۵:۔ اس کشش نے ایک فوری اثر یہ دکھایا کہ محترم شیخ صاحب پر وجد طاری ہو گیا ع

صحبتِ صالح ترا صالح کند۔

۶:۔ محترم شیخ غلام احمد صاحب کے اس واقعہ سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے صحابہ کو عبادت کا بہت شغف تھا۔

۷:۔ خدا کے پیارے ہمیشہ تنہائیوں کو پسند کرتے ہیں۔ وہ نمود و نمائش سے بچتے ہیں۔

۸:۔ اس واقعہ سے مسجد مبارک کی دعاؤں کی فضیلت بھی ظاہر ہے اے احمدی نوجوان کیا تجھے بھی اس مسجد سے اسی طرح پیار ہے جو برکات کی جامع ہے اس کی خاک کو بھی دل سے چاہو

۹:۔ تنہائی کی دعا میں الحاح اور سرور حاصل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح پاکؑ کے ساتھیوں میں سے آخری درویش بزرگ

حضرت بھائی الہ دین صاحب درویش قادیان وفات پاگئے

۔: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ :۔

قادیان سے بذریعہ ڈاک یہ افسوسناک اطلاع ملی ہے کہ حضرت بھائی الہ دین صاحب درویش مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء بعد نماز فجر سوا سات بجے وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حضرت بھائی الہ دین صاحب ابن حضرت میاں احمد دین صاحب بمقام شاہدرہ (لاہور) ۱۸۹۷ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم شاہدرہ میں ہی حاصل کی۔ دس سال کی عمر میں ۱۹۰۷ء کے جلسہ سالانہ قادیان پر اپنے والد محترم کی معیت میں سیدنا حضرت اقدس کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ فرمایا کرتے تھے کہ حضور اقدس کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو حضور نے ازراہ شفقت ان کے سر پر اپنا دستِ مبارک پھیرا۔ اس طرح انہیں بھی مسیح پاک کے ساتھیوں میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

خلافتِ اولیٰ نے ابتدائی زمانہ میں کچھ عرصہ مدرسہ احمدیہ میں دینی تعلیم حاصل کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ شاہدرہ سالہا سال مسجد احمدیہ میں امام الصلوٰۃ رہے اور وہاں پر درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔

تقسیم ملک کے وقت سیدنا حضرت مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) کی تحریک پر اپنے آپ کو شعائر اللہ کی حفاظت کے لئے پیش کرتے ہوئے ۱۹۴۸ء میں اپنے بیوی بچے اور وطن کو خیر باد کہتے ہوئے مستقل طور پر قادیان جا پہنچے۔ اس ۲۵ سالہ درویشی دور میں نہایت اخلاص، محنت، ذمہ داری اور وفا شعاری سے خدمت سرانجام دیتے رہے۔ دفتر زائرین میں جب تک کہ صحت نے اجازت دی۔ بڑی لگن اور دلجمعی سے ڈیوٹی اور فریضہ تبلیغ ادا کرتے رہے۔ قادیان کے جلسہ سالانہ پر کئی سال ایک اجلاس کی صدارت کرنے کا اعزاز بھی انہیں حاصل رہا۔

اپنوں اور غیروں سے ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے۔ ایک خوش طبع تھے۔ نیک اور ملنسار بزرگ تھے۔

چار پانچ سال سے انہیں اعصابی کمزوری لاحق تھی۔ جو بتقاضائے عمر بڑھتی چلی گئی۔ اس دوران میں بسا اوقات ان کی طبیعت بہتر بھی ہوتی رہی ۲۷/۱۲/۸۲ کی شام کو اچانک بہت زیادہ کمزوری محسوس ہونے لگی فوری طور پر طبی امداد مل جانے پر طبیعت وقتی طور پر سنبھل گئی ۲۸/۱۲/۸۲ نماز فجر سے قبل طبیعت پھر خراب ہو گئی۔ ڈاکٹر صاحب کے ادویات لے کر پہنچنے سے قبل ہی حضرت مسیح پاک کے ساتھیوں میں سے قادیان میں آخری درویش بھائی الہ دین صاحب اپنے اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ۔

بعد نماز ظہر نماز جنازہ ہوئی۔ کثیر تعداد میں درویشان شامل ہوئے اور اسی وقت بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں مدفون ہوئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت بھائی صاحب مرحوم کے جنت میں درجات بلند فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(ناظر خدمتِ درویشان)

برمنگھم (انگلستان) میں یومِ تبلیغ

مکرم نصیر احمد صاحب مبلغ مقیم برمنگھم اطلاع دیتے ہیں کہ ۵ دسمبر کو برمنگھم کے علاقہ میں یوم تبلیغ منایا گیا۔ صبح دس بجے لوگ مشن ہاؤس میں اکٹھے ہو گئے۔ انہیں سات گروپس میں تقسیم کر کے لٹریچر، تبلیغی کیسٹ، فولڈرز دیئے گئے۔ احباب نے دن بھر احباب سے مل کر انفرادی تبلیغ کی۔ گھروں تک لٹریچر پہنچایا۔ تبادلہ خیال کیا۔ پتہ جات لے کر بذریعہ ڈاک لٹریچر ارسال کیا۔ تقسیم لٹریچر میں اطفال نے بھی بہت ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

برمنگھم کے شمالی علاقہ والسال امیر ترین علاقہ ہے۔ جہاں ڈاکٹرز۔ انجینئرز، سرجنز اور بزنس مین رہتے ہیں۔ اس علاقہ میں پانچ سو گھروں میں لٹریچر تقسیم کیا۔ ایک ڈاکٹر نے ہمارے وفد کو خوش آمدید کہا۔ اور کہا میں نے ریڈیو پر سنا تھا کہ جماعت احمدیہ ۵ دسمبر کو یوم تبلیغ منائے گی۔ اس روز بفضل تعالیٰ ۳۵ افراد نے تبلیغ میں حصہ لیا۔ چار ہزار چھ صد پچاس فولڈرز، کتب تقسیم کیں۔

جماعت احمدیہ غانا کا جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ گھانا کے امیر و مبلغ انچارج مکرم عبدالوہاب بن آدم خان صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ غانا کی سہ روزہ نیشنل سالانہ کانفرنس سالٹ پانڈ مورخہ ۶، ۷، ۸ جنوری میں بہت کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی الحمدللہ۔ ہزاروں احمدیوں نے غانا کے مختلف مقامات سے اس میں شرکت کی چند دوسرے ممالک سے وفود نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر مالی قربانی کے ضمن میں سات لاکھ سڈیز جو کہ پاکستانی ۲۵ لاکھ روپے کے قریب ہے جمع ہوئیں۔ پریس، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر خبریں نشر ہوئیں۔ فالحمد علی ذالک۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

(وکالت تبشیر)

(سفر لاہور بقیہ ص ۲)

تربیت و اصلاح کے بارہ میں ضروری ارشادات فرمائے احباب جماعت کا مقام اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے اور پھر ہر ایک کو باری باری مصافحہ کا شرف عطا فرماتے۔ حضور نے اجتماعی ملاقاتوں کا یہ سلسلہ بڑے نظم و ضبط کے ساتھ ایک بجے بلکہ بعض دفعہ ڈیڑھ بجے بعد دوپہر تک جاری رہتا۔ اس حسن انتظام پر محترم امیر صاحب اور ان کے ساتھ کام کرنے والے جملہ منتظمین اور معاونین ہماری دعاؤں اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ کیا انصار اور کیا خدام ہر ایک نے رضاکارانہ طور پر ایسے انہماک، خلوص اور والہانہ جذبۂ خدمت سے سرشار ہو کر کام کیا۔ کہ گویا روحانی خفاء کے نظام میں شہد کی مکھیاں مصروف عمل دکھائی دیتی تھیں۔ (باقی)

"الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانا ہمارے پیارے آقا کی خواہش ہے — یہ بات یاد رکھیئے"

ہوتا ہے۔

۱۰:۔ جو دوسروں کے لئے دعائیں کرتا ہے۔ اس کو دعائیں دی جاتی ہیں۔

۱۱:۔ لمبی اور پُرسوز دعا کی کیفیت بھی اس واقعہ سے ظاہر ہے۔

۱۲:۔ نوجوان محاسبہ کریں کہ اس عمر میں وہ کسقدر عبادت سے شوق رکھتے ہیں۔ جوانی کی عمر میں یہ عبادت کا ذوق و شوق کتنا قابلِ رشک ہے۔

۱۳:۔ یہ واقعہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے جو دعائیں اپنے اس فرزند کے لئے کیں اللہ تعالیٰ نے انہیں کیسے قبول فرمایا۔

۱۴:۔ اس دعا سے ظاہر ہے کہ حضرت مصلح موعود کے دل میں بچپن سے اسلام کی اشاعت کا فکر اور درد تھا۔ اے کاش کہ جماعت کا ہر فرد اس درد سے حصہ لے۔

۱۵:۔ عبادت میں تنہائی اور پھر اس میں کمال کے باوجود جواب دینے میں کتنی سادگی اور عاجزی ہے۔

۱۶:۔ یہ واقعہ دوسروں کو زندہ کرنے کے لئے اپنے نفس پر موت وارد کرنے کی کیفیت کو کیسے شاندار طریق پر ظاہر کرتا ہے۔

۱۷:۔ دعا گو حضرات سبق پکڑیں کہ دینی امور کو دعا میں بھی مقدم کریں گے۔

۱۸:۔ یہ واقعہ تبلیغ میں انہماک کی کیفیت بھی ظاہر کرتا ہے۔

۱۹:۔ یہ واقعہ ولی پرست نہیں بلکہ ولی بننے کی دعوت ہر احمدی کو دے رہا ہے اے دنیا بھر کے احمدی بھائیو اور بزرگو آیئے ہم سب مل کر اپنے دل میں۔ اپنے گھر میں اپنی جماعت میں محلات اور شہروں میں عبادت کے درخت لگائیں اور ان کی آبیاری گریہ و بکا سے کریں کہ باغ اسلام کو اس کی سخت ضرورت ہے۔

ولادت

مکرم مرزا محمد نسیم بیگ صاحب پتوکی ضلع قصور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۶ جنوری ۱۹۸۳ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام مرزا محمد اکبر نسیم تجویز کیا گیا ہے یہ بچہ مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب پتوکی ضلع قصور کا پوتا اور مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب چک نمبر ۲۲۶ ضلع ساہیوال کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے نومولود کو ہر طرح خیر و عافیت سے پروان چڑھائے دین کا سچا خادم بنائے اور والدین اور عزیزوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین۔

(رانا مبارک احمد علامہ اقبال ٹاؤن۔ لاہور ۱۸)

لجنات توجہ فرمائیں

جن لجنات کی طرف سے اس سہ ماہی کی باقاعدہ رپورٹیں موصول ہوئی ہیں علاوہ ازیں چند ایک لجنات نے ایک یا دو رپورٹیں بھجوائی ہیں اور کچھ لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے ایک رپورٹ بھی موصول نہیں ہوئی۔ ہر رجسٹرڈ لجنہ کی صدر صاحبہ سے درخواست ہے کہ وہ آئندہ اپنی ماہانہ کارکردگی کی باقاعدہ رپورٹ دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔

لجنات کی آمدہ رپورٹوں کی پڑتال کر کے جو خامیاں سامنے آئی ہیں۔ بذریعہ خطوط ان کی نشاندہی کر دی گئی ہے آئندہ لجنات رپورٹ بھجواتے وقت ارسال کردہ ہدایات کو ملحوظ رکھیں۔ شکریہ۔

باقاعدہ رپورٹ بھجوانے والی لجنات

ربوہ۔ احمد نگر۔ لالیاں۔ چنیوٹ۔ فیصل آباد۔ گجرات۔ کھاریاں۔ سعد اللہ پور۔ دھیر کے کلاں۔ حلقہ شاہ تاج شوگر ملز۔ نصیرہ۔ چک سکندر۔ مونگ۔ لالہ موسیٰ۔ سرگودھا شہر۔ سرگودھا ضلع۔ چک ۳۲ جنوبی۔ چک ۱۶۸ منگلا۔ چک ۸ شمالی۔ چک ۹ پنیار۔ چک ۸۹ جنوبی۔ چک ۸۰ جنوبی۔ منگٹریل۔ ملتان۔ لودھراں۔ کبیر والا۔ چاہ شیخواہ وہاڑی۔ گوجرانوالہ۔ حافظ آباد۔ چک چٹھہ سلہوکی۔ گکھڑ منڈی۔ کوٹ تارڑ۔ اوکاڑہ شہر و کینٹ۔ شیخوپورہ شہر و ضلع سانگلہ ہل۔ چوہڑ کانہ منڈی۔ نارنگ منڈی۔ بھوڑو چک ۱۵۔ ننکانہ۔ چک چھور ۱۱۷۔ چک ۳۳ دھارو والی۔ چک ۹۴ مرڑ۔ کوٹ رحمت خان۔ سیالکوٹ۔ نارووال۔ جونڈہ۔ کھریالہ۔ کوٹ آغا خاں۔ معراجکے۔ لاہور۔ فیکٹری ایریا شاہدرہ۔ قصور۔ راولپنڈی۔ اسلام آباد۔ گوجر خان۔ پشاور۔ تربیلا ڈیم۔ ڈھرکی۔ جیکب آباد۔ سانگھڑ۔ گوٹھ احمد پور۔ گوٹھ فتح پور۔ نواب شاہ۔ باندھی۔ حیدر آباد۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ مبارک آباد۔ ٹنڈو غلام علی۔ کوئٹہ۔ کنری۔ محمود آباد اسٹیٹ۔ نفیس نگر فارم۔ نبی سر روڈ۔ محمد آباد اسٹیٹ

رپورٹوں کے جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ ضلعی لجنات میں سے صدر ضلع شیخوپورہ اور صدر ضلع سرگودھا بڑی محنت سے کام کر رہی ہیں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ ـــــ ربوہ)

محترم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد (مقامی) کا دورہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) نے مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۸۳ء بروز جمعرات چک ۲۲۲ ج ب دھنی ویو میں اجلاس عام سے خطاب کیا۔ جس میں احمدی احباب کے علاوہ معززین دیہہ نے بھی شمولیت کی۔ مورخہ ۲۱ جنوری بروز جمعہ تربیتی اجلاس و مجلس مذاکرہ کے پروگرام گوجرہ میں منعقد کئے۔ ان پروگراموں میں گوجرہ شہر کے علاوہ اردگرد کی جماعتوں سے بھی بہت کثیر تعداد میں دوست شامل ہوئے۔ اسی روز بعد از نماز عشاء چک ۲۸۷ ج ب پلاسور میں مجلس مذاکرہ کا انعقاد ہوا جو کہ رات تقریباً ساڑھے دس بجے تک جاری رہا۔ ہر سہ پروگرام ہر لحاظ سے نہایت کامیاب رہے۔ فالحمد للہ۔

(محمد ادریس شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم گوجرہ)

ضروری اطلاع

بعض بہنوں کی طرف سے شکایت موصول ہوئی ہے کہ حضور ایدہ اللہ کے خطاب فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کی ریکارڈنگ جو بازار میں فروخت ہو رہی ہے اس میں بہت شور ہے۔ اب لجنہ مرکزیہ نے صاف ریکارڈ شدہ کیسٹ ربوہ کے تمام الیکٹرک ریکارڈنگ سنٹر والوں کو مہیا کر دی ہے۔ لہٰذا اب آپ حسب ضرورت خرید سکتے ہیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

شکریہ احباب

میرے ابا جان حاجی فیض الحق خاں صاحب آف کوئٹہ کی وفات پر میرے رشتہ داروں اور احمدی عزیزوں نے کافی ہمدردی کے خطوط لکھے ہیں۔ میں ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور درخواست کرتی ہوں کہ سب احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم ابا جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے۔ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(صفیہ بیگم اہلیہ صوبیدار نواب الدین مکان نمبر ۳۔ ۲۹/۳۱۔ ۲ رام جی لین مسجد روڈ۔ کوئٹہ)

ربوہ میں کاروبار کے لیے سنہری موقع

ایک چالو مرغی خانہ (رقبہ ایک کنال) فوری ضرورت کے تحت برائے فروخت ـــــ

۲۲/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ

رابطہ کے لیے مرزا عبد السمیع

درخواست ہائے دعا

● میرے والد محترم چوہدری محمد اعظم صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ پر ۲۶ جنوری ۱۹۸۳ء کو عارضۂ قلب کا بڑا سخت حملہ ہوا ہے اور وہ سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے اور ان کا سایہ تادیر ہم پر قائم رکھے۔ آمین۔

(مبارکہ اعظم سمبڑیال)

● میرے والد محترم غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ اباڑو (سندھ) کو چند روز سے بخار اور پیٹ درد کی شکایت ہے۔ تمام احمدی بھائی اور بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد محترم کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

(ناصرہ ناہید اباڑو (سندھ)

● محترم سردار محمد خاں صاحب قیصرانی آج کل بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ملتان میں زیر علاج ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ بخشے اور جملہ جسمانی عوارض سے مخلصی عطا فرمائے۔

(عبدالرحمان مبشر ڈیرہ غازیخاں)

● میں پیشاب کی بیماری میں دوبارہ مبتلا ہو گیا ہوں علاج معالجہ سے ابھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعا کریں کہ شافی خدا غیب سے میری مدد کرے اور کامل و عاجل شفا بخشے۔ آمین۔

(شیخ عبدالعظیم خاں نوشہرہ گکھے زلہ ضلع سیالکوٹ)

● میرا چھوٹا بھائی عزیزم بشارت علی خاں ان دنوں شوگر کی وجہ سے زیادہ بیمار ہے احباب دعا کریں مولیٰ کریم اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت سے نوازے۔ آمین

(حکیم نور علی خاں سول لائن ـــــ لاہور)

● خاکسار آج کل گردہ کی تکلیف میں مبتلا ہے نیز میرے والد محترم عبدالرحمان صاحب دہلوی حال ٹورنٹو کینیڈا کا یہاں پاکستان میں آنکھ کا اپریشن ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے ابھی تک بہت تکلیف رہتی ہے۔ آنکھ سے پانی بہتا رہتا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو جلد کامل صحت سے نوازے۔ آمین۔

(نسیم الرحمان ۲۰۵/۴ جہانگیر ویسٹ کوارٹرز ـــ کراچی)

● مکرمہ عابدہ بیگم صاحبہ ڈاہری کی والدہ صاحبہ بیگم محترم این۔ ایم خانصاحب نواب شاہ ۱۰۰ روپے مساجد فنڈ میں ادا کرتی ہوئی اپنی علالت سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لیے درخواست دعا ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

● میرے ایک عزیز مکرم عبدالباسط صاحب مہتہ کراچی کے صاحبزادہ کو ایک حادثہ پیش آ گیا ہے میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوبارہ زندگی دی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد سے جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین عزیز ابھی تک میو ہسپتال میں داخل ہے۔

(رانا مبارک احمد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ـــ ۱۸)

دعائے مغفرت

● میرے والد محترم میاں سراج الحق صاحب ساکن موضع میرک ضلع اوکاڑہ ۱۸ جنوری ۱۹۸۳ء کو بعمر ۹۰ سال بتقضائے الٰہی وفات پا کر اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ کی میت ربوہ لے جائی گئی۔ جہاں ۱۹ جنوری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز فجر مسجد مبارک میں محترم صوفی غلام محمد صاحب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے آپ مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

مرحوم نے ابتداً قادیان میں جا کر قرآن مجید پڑھنے اور وہاں تربیت حاصل کرنے کے علاوہ محترم مرزا مہتاب بیگ صاحب کے پاس درزی خانہ میں کام سیکھا۔ انہوں نے ہی آپ کی شادی کا اہتمام کیا

آریہ سماج کی شدھی کی تحریک کے دوران آپ کو بھی اس کے خلاف تبلیغی میدان میں حصہ لینے کی توفیق ملی۔ اس طرح تقسیم ملک کے بعد حفاظت مرکز کے ضمن میں خدمت کی سعادت پائی۔ آپ نے اپنے پیچھے خاکسار کے علاوہ دو بیٹے (مکرم میاں غلام مصطفیٰ صاحب سیکرٹری مال میرک اور مکرم میاں بشیر الحق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پتوکی) اور تین بیٹیوں کے علاوہ ۳۰ کی تعداد میں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(میاں غلام رسول صدر جماعت احمدیہ میرک ضلع اوکاڑہ ڈاکخانہ خاص)

● ۲۷ دسمبر ۸۲ء کو میرے والد محترم ڈاکٹر احمد دین صاحب سابق درویش بتقضائے الٰہی ۷۱ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم جلسہ سالانہ پر ربوہ گئے تھے ۲۶ دسمبر کو دونوں اجلاس سنے لیکن ۲۷ دسمبر کو صبح ۶ بجے اچانک دل کا دورہ پڑا اور آپ خالق حقیقی سے جا ملے۔ موصی ہونے کی وجہ سے تدفین ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء کو سات بجے شام بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ مرحوم بہت مخلص۔ پابند صوم و صلوٰۃ۔ دعا گو اور احمدیت سے بہت محبت رکھنے والے بزرگ تھے تمام چندے باقاعدہ ادا فرماتے سلسلہ کے اخبارات و رسائل خود خرید کر پڑھتے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی پندرہ پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

(نسیم الدین سٹیٹ اعظم روڈ کوئٹہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات کے لئے ضروری اعلان

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس انشاء اللہ ۲۶۔۲۷ فروری بروز ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس موقعہ پر ابتدائی طبی امداد کا جو تحریری امتحان ہوگا اس کے لئے عنوانات درج ذیل ہیں۔

ہاتھ، سر اور گھٹنے کی مرہم پٹی۔ ہڈی کا ٹوٹنا۔ ہڈی کا اترنا۔ موچ۔ زخم۔ جریان خون۔ نکسیر پھوٹنا۔ بے ہوشی۔ جلنا اور جھلسنا۔ کان اور آنکھ میں کسی چیز کا پڑ جانا۔ کتے۔ بھیڑ۔ اور شہد کی مکھی کا کاٹنا۔ تیز بخار۔ سن سٹروک وغیرہ وغیرہ

ان حادثات کے فوری علاج سے متعلق سوالات ہوں گے۔

نیز عہدیداران سے گزارش ہے کہ ۱۵ فروری سے قبل تمام کھلاڑیوں کے نام دفاتر لجنہ مرکزیہ میں ضرور پہنچ جائیں۔ جس جس لجنہ نے گزشتہ سال شیلڈ حاصل کی تھی بحفاظت واپس پہنچا دیں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مرکزیہ ربوہ)

لجنہ کے سالِ رواں کے مقالہ کا عنوان اور شرائط

عنوان :- "اسلام کا نظام عدل"

شرائط:- ۱- مقالہ کے الفاظ چھ ہزار ہوں۔

۲- خوشخط اور فل سکیپ پیپر کے ایک طرف لکھا ہو۔

۳- مقالہ کی تیاری کے لیے زیر مطالعہ رکھی جانے والی کتب کی فہرست درج ہو۔

۴- حوالوں کا مکمل اندراج ہو۔

۵- مضمون کے آغاز میں وہ عناوین درج ہوں جن کے تحت مضمون کو ترتیب دیا گیا۔

۶- صاف ستھرے انداز سے اور مکمل شرائط کے ساتھ مقالہ پیش کیا جائے ورنہ بغیر پڑھے واپس لوٹا دیا جائیگا۔

۷- مقالہ دفتر میں وصول کئے جانے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۳ء ہے۔ اس کے بعد کوئی مقالہ وصول نہیں کیا جائیگا۔ صدریں بھی اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ مقالہ پر صدر کی تصدیق ہو کہ مقالہ لکھنے والے نے خود لکھا ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

اعلانِ دارالقضاء

الفضل مورخہ یکم فروری ۱۹۸۳ء کے صفحہ ۶ پر دو اعلانات دارالقضاء شائع ہوئے ہیں۔ ان میں سے پہلے اعلان میں دفتر کی غلطی کی وجہ سے کچھ سقم رہ گئے ہیں اس لئے وہ اعلان ذیل میں دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

(ناظم دارالقضاء ـــ ربوہ)

"مکرم غلام فاطمہ صاحبہ محلہ ٹھٹھیاراں مکان ۶/۱۲ کوٹ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم نور احمد صاحب ولد غلام حسین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۱۹/۱۵ دارالیمن ربوہ میں سے ۱۰ مرلہ مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میں سے مرحوم کا حصہ زمین انوار احمد صاحب پسر نور احمد صاحب مرحوم کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۱:- برکات احمد صاحب ۲- طاہر احمد صاحب۔ ۳- منور احمد صاحب۔ ۴- زرتشت منیر احمد صاحب پسران مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۱۹/۱۵ دارالیمن ربوہ میں سے مرحوم کا حصہ انوار احمد صاحب پسر نور احمد صاحب مرحوم کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ـــ ربوہ)"

اعلانِ نکاح

● میرے بھتیجے عزیزم محمد سلیم شاہد پاکستان سٹیل مل کراچی ۲۹ ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب چک ۱۸۷ بہوڑو ضلع شیخوپورہ کے نکاح ہمراہ عزیزہ نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالحق صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ (سندھ) کا اعلان مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نواب شاہ نے بمقام مسجد احمدیہ سکرنڈ بعوض مبلغ ۲۰ ہزار روپیہ مہر ۲۷ جنوری ۸۳ء کو فرمایا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری غلام قادر چک ۱۸۷ بہوڑو ضلع شیخوپورہ)

احمد موٹرز فون ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز
جرمنی اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈینٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کے لئے رجوع فرمائیں
عنایت بازار مری روڈ (اوجڑی کیمپ) راولپنڈی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
(فیکٹری)
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کے لیے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیلیو سینما اچھرہ لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
۱۰ شادمان کالونی لاہور
فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش:- ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

شکور پارک ربوہ
ہاؤسنگ سکیم
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں
ٹاؤن کمیٹی سے نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے
پکی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
سیل شروع ہے احباب فائدہ اٹھائیں
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل ٹرانسفر ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر:- حاجی عبدالسمیع ۱۶ بالمقابل منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومتِ پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی
ربوہ
سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

مسجد اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر - ساہیوال روڈ پر واقع

ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے

ربوہ کی واحد سکیم

جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔

- میٹھا پانی - زرخیز زمین
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

سب سے پہلی سکیم

جس میں

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

رابطہ کے لیے ↓

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون دفتر ۵۳۵ فون رہائش ۴۳۶